Regd S. No. 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۳ کراچی

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ المصلح

فی پرچہ ۲/ ۔ ہفتہ

۲۲ شوال سنہ ۱۳۷۲ ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی-اے

جلد ۷ ۔ ۴ ماہ وفا ۱۳۳۲ ہش ۔ ۴ جولائی ۱۹۵۳ء ۔ نمبر ۸۱

مشرقی جرمنی کی بغاوت روسی فوجوں میں بھی پھیل گئی

اٹھارہ سپاہیوں کو گولی سے اڑا دیا گیا

برلن ۳ جولائی۔ مشرقی جرمنی کی بغاوت اب روسی فوج کے دستوں میں پھیل گئی ہے۔ اور احکامات کی عدم تعمیل میں اب تک اٹھارہ روسی سپاہیوں کو گولی سے اڑا دیا جا چکا ہے۔ مشرقی جرمنی سے آمدہ خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ روسی اور مشرقی جرمنی کے کمیونسٹ اس بے چینی کو دبانے کی انتہائی کوشش کر رہے ہیں جو مشرقی جرمنی کے پانچ صوبوں حتی کہ پولینڈ کے ایک حصے میں بھی پھیل چکی ہے۔ خبروں میں بتایا گیا ہے کہ روسی فوجیوں نے ایک ایسے مجمع پر گولی چلانے سے انکار کر دیا۔ جو میگیبون میں سیاسی قیدیوں کو جیل سے چھڑانے کے لئے جمع ہو گیا تھا۔ تقریباً بیس اعلیٰ روسی افسروں کو اس بغاوت کے متعلق رپورٹ دینے کے لئے ماسکو طلب کر لیا گیا ہے۔

سندھ میں ۹ لاکھ ۱۰ ہزار ٹن گیہوں کی فراہمی

کراچی ۳ جولائی۔ سندھ میں اب تک ۹ لاکھ ۱۰ ہزار ٹن گیہوں حاصل کیا جا چکا ہے۔ گیہوں کی فراہمی کی آخری مقدار گیارہ لاکھ ٹن رکھی گئی تھی۔ امید ہے کہ جلدی ہی بقیہ مقدار بھی فراہم کر لی جائے گی۔ کیونکہ ابھی گندم کا کام اطمینان بخش طریقہ پر ہو رہا ہے۔ سندھ کے وزیر خوراک مسٹر جی۔ ایس کیہر نے کہا ہے۔ کہ صوبہ کی غذائی حالت بہت زیادہ اطمینان بخش ہے۔ اور کسی جگہ بھی خوراک کی کمی کا خطرہ نہیں ہے۔

مسٹر محمد صدوق تونس کے ولی عہد بن گئے

تونس ۳ جولائی۔ مسٹر محمد صدوق اپنے بھائی شہزادہ عزیز الدین کے قتل کئے جانے کے بعد ولی عہد بنا دیئے گئے ہیں۔ مسٹر صدوق کی عمر ۶۵ سال ہے۔ اور بیک بادوہ بے کے مزدور یہ اعتراض بھی کر چکے ہیں۔ مقتول ولی عہد عزیز الدین کی نعش ہسپتال سے مرصے کے محل میں منتقل کر دی گئی ہے۔

چین ایک خفیہ ہتھیار کا تجربہ کر رہا ہے

تائیفر ۳ جولائی۔ نیشنلسٹ چین کی خبر رساں ایجنسی چائنا یونین پریس نے خبر دی ہے۔ کہ کمیونسٹ چین یکم اگست کو جو اس کا دو آرمی ڈے ہوگا۔ ایک خفیہ ہتھیار کا تجربہ کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اس ہتھیار کا تجربہ صوبہ سنکیانگ میں کیا جائے گا۔

آسٹریلیا نیوگنی کو حاصل کریگا

سڈنی ۳ جولائی۔ آسٹریلیا اقوام متحدہ سے نیوگنی کے تولیتی علاقے کو حاصل کرے گا۔ اس امر کا اعلان نیوگنی کی رپورٹ ہومیں آسٹریلوی پارلیمنٹ کے ایک رکن مسٹر گمب ایس رابرٹسن نے کیا۔ مسٹر رابرٹسن نے جنہوں نے پارلیمانی وفد کے ایک ممبر کی حیثیت سے نیوگنی کا دو ہفتہ کا دورہ کیا ہے۔ کہا ہے کہ اس علاقہ کی ترقی کا محض یہی راستہ ہے۔

دونوں وزراء اعظم کی بات چیت سے امید کی کرن پھوٹی ہے

مظفر آباد ۳ جولائی۔ آزاد کشمیر کے صدر کرنل شیر احمد خان نے باشندگان کشمیر کو مشورہ دیا ہے۔ کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے بارہ میں جو بات چیت ہو رہی ہے۔ اس پر پوری نظر رکھیں۔ میرپور میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ دونوں وزراء اعظم کی بات چیت سے امید کی ایک کرن پھوٹی ہے۔ انہوں نے کشمیر کی تقسیم یا علاقائی بنیاد پر رائے شماری کی خبروں کو قطعی غلط بتایا۔

برطانوی کمانڈر انچیف کا دورہ عراق

قاہرہ ۳ جولائی۔ مشرق بعید میں برطانوی کمانڈر انچیف جنرل نکلس حکومت عراق کی دعوت پر قاہرہ سے بغداد جا رہے ہیں۔

عدالت عالیہ کے فیصلوں کو زائل کرنے کے لئے جنوبی افریقہ کا نیا اقدام

کیپ ٹاؤن ۳ جولائی۔ جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم ڈاکٹر ملان نے پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں ایک بل پیش کریں گے۔ جس میں جنوبی افریقہ کے آئین میں تبدیلی کرنے کا مطالبہ کیا جائیگا۔ ڈاکٹر ملان نے کہا ہے۔ کہ میری پارٹی کے ارکان کو اجازت ہوگی۔ کہ وہ اس بل کے بارہ میں اپنی ضمیر کی آواز کے مطابق اپنی رائے ظاہر کریں۔ اس بل کی رو سے آئندہ جو قوانین بنائے جائیں گے۔ ان کی منظوری کے لئے دو ووٹوں کی اکثریت ہی کافی ہوگی۔

مصر میں خبروں سے سنسر اٹھا لیا گیا

قاہرہ ۳ جولائی۔ مصر میں خبروں پر سے سنسر اٹھا لیا گیا ہے۔ یہ سنسر پچھلے سال جنوری میں باہر سے آنے والی اور ملک سے باہر جانے والی خبروں پر لگایا گیا تھا۔ ایک سرکاری ترجمان نے غیر ملکی نامہ نگاروں کو بتایا۔ کہ قومی امور کے علاوہ جو خبریں باہر بھیجی جائیں گی۔ ان میں رد و بدل نہیں کیا جائے گا۔ اور اگر کیا جائے گا۔ تو بہت معمولی۔

پنجاب کی تحقیقاتی عدالت میں شہادت دینے والوں کو ہدایات

لاہور ۳ جولائی۔ پنجاب کے گزشتہ ہنگاموں کی تحقیقات کرنے والی عدالت نے تمام ان لوگوں کو جو کسی نہ کسی صورت میں حالیہ ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں اپنی شہادت پیش کرنا چاہتے ہیں کہا ہے کہ وہ جو کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ اس کو مختصراً تحریری صورت میں تحقیقاتی عدالت کے سیکرٹری مسٹر یحییٰ علی خان کے پاس ۱۵ جولائی تک بھیج دیں۔ اس بیان کو اس وقت تک خفیہ رکھا جائے گا جب تک شہادت دینے والا شخص خود عدالت میں آکر بیان دینا پسند نہ کرے گا۔ عدالت نے ان شہادت دینے والوں سے یہ بھی پوچھا ہے کہ وہ بند کمرے میں اپنا بیان دینا پسند کریں گے یا کھلے اجلاس میں۔ تحقیقاتی عدالت نے ایک پریس نوٹ بھی جاری کیا ہے۔ جس میں ان افراد اور جماعتوں سے جو تحقیقات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ یہ پوچھا گیا ہے کہ آیا وہ فریق بننے کے لئے تیار ہیں۔ پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ دلچسپی رکھنے والے تمام افراد اور جماعتوں کو اپنے مصدقہ تحریری بیانات خصوصاً احراری احمدی تنازعہ کے سلسلہ میں اپنے ادیہ سے ۱۵ جولائی تک عدالت کو اطلاع دے دینی چاہیئے۔

تحقیقاتی عدالت نے آج سے اپنی سماعت پھر شروع کر دی ہے۔

> ### سلسلہ احمدیہ کی خبریں
>
> ناصر آباد یکم جولائی۔ بکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ ڈاک اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

ہند چینی کی فرانسیسی فوجوں کے لئے امریکی امداد

واشنگٹن ۳ جولائی۔ امریکی سینیٹ کی فوجی کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہند چینی میں فرانسیسی فوجوں کو طیارہ بردار جہاز استعمال کرنے کے لئے فوراً امداد دی جائے۔ ان جہازوں کے لئے ساٹھ لاکھ ڈالر کی ضرورت ہوگی۔

ہند چینی کی ریاستوں کو اندرونی آزادی دینے کے لئے منصوبہ تیار کر لیا گیا

پیرس ۳ جولائی۔ فرانس کے وزیر اعظم موسیو لینیل کی کابینہ کا پہلا اجلاس کل منعقد ہوا۔ جس میں ہند چینی کی صورت حال کے متعلق غور و خوض کیا گیا۔ ادھر ہند چینی میں فرانسیسی کمانڈر انچیف سائیگاؤں سے پیرس روانہ ہو گئے ہیں۔ جہاں وہ حکومت کو ہند چینی کی صورت حال کے متعلق رپورٹ پیش کریں گے۔ موسیو لینیل نے ایک منصوبہ بھی تیار کیا ہے۔ جس کے تحت ۱۹۴۹ء کے اس معاہدہ پر عمل در آمد کرنے کا انتظام کیا جائیگا۔ جو فرانس اور ہند چینی کی شریک ریاستوں کے درمیان کیا گیا تھا۔ اس معاہدہ کی رو سے فرانس ان ریاستوں کو مکمل اندرونی خود مختاری دے گا۔ البتہ امور خارجہ اور دفاع اپنے پاس رکھے گا۔

عبد القادر پرنٹر پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میکلیوڈ لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۴ جولائی ۵۳ء

اسلام کا مطمح نظر

(۲)

کل ہم نے اس عنوان کے ماتحت جو کچھ لکھا ہے وہ یہ دکھانے کے لئے لکھا ہے کہ عیسائی پادری کس طرح اپنی غرض کے لئے اسلام کو غلط طور پر دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں مسٹر بیتھ مان کی تصریحات سے دلوں پر یہ اثر پڑتا ہے کہ اسلام صرف فارم یعنی تصورات پر زور دیتا ہے۔ سپرٹ یعنے روح پر زور نہیں دیتا۔ وہ اس مادی دنیا کے فوائد کے لئے ہی راہ نمائی کرتا ہے۔ انسان کی اخروی نجات کے لئے کچھ تبلیغ کرتا۔ اس کا مطمح نظر صرف کھو کھلے اعمال ہیں۔ ورنہ انسان کے روحانی ارتقا کے لئے وہ کوئی آئیڈیل پیش نہیں کرتا

ہم نے کل مختصراً مسٹر بیتھ مان کی اس غلط فہمی یا غلط بیانی کو قرآن کریم کی دو آیات پیش کر کے واضح کیا تھا۔ آج ہم صرف اس بات کے متعلق کچھ روشنی ڈالنا چاہتے ہیں کہ مسٹر بیتھ مان نے اسلام کو عیسائیت کے مقابلہ میں اس طرح پیش کرنے میں محض تعصب سے کام لیا ہے۔ اور دیدہ دانستہ غلط بیانی کی ہے۔ یا اس کی اور بھی وجوہات ہیں یہ کہنا تو مشکل ہے۔ کہ مسٹر بیتھ مان نے پوری پوری دیانت سے کام لیا ہوگا۔ مگر پھر بھی بعض ایسی باتیں ہیں۔ جن کو زیر نظر رکھنے سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ آپ کی غلط بیانی بہت کچھ نہ صرف بے علمی پر مبنی ہے بلکہ اس کی ترکیب میں ایک اور عنصر بھی واضح طور پر کارفرما ہے۔ جو غیر مسلموں سے نہیں بلکہ خود مسلمانوں سے تعلق رکھتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ان مسلمانوں کو چھوڑ کر جن کو آج کسی نہ کسی وجہ سے مذہب سے کوئی دلچسپی نہیں رہی۔ اگر ہم پچھلی چند صدیوں میں صرف ان لوگوں کے حالات کا مطالعہ کریں جو اسلام سے واقف کار کہلاتے ہیں۔ تو ہم کو نظر آئے گا۔ کہ مسلمانوں میں دو بڑے گروہ پیدا ہو گئے تھے۔ ایک تو علمائے شریعت ہیں اور دوسرے صوفی۔ جہاں صوفیوں نے سپرٹ پر زیادہ زور دیا۔ وہاں علمائے شریعت نے صرف فارم کو مطمح نظر قرار دیا۔ ایک طرف تو شریعت کو طریقت کے مقابلہ میں عیسائیوں کی طرح لعنت نہ سہی بے سود بیان کیا گیا تو دوسری طرف ذرا ذرا سے ظاہری اعمال پر نکتہ چینی حد سے تجاوز کر گئی۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اسلام میں ہر زمانہ میں ایسے علمائے حق ضرور موجود رہے ہیں جنہوں نے فارم اور سپرٹ میں صحیح اسلامی توازن قائم رکھا۔ اور جن کی طفیل بہت سی صحیح اسلامی تعلیم عوام میں موجود رہی۔ مگر ماضی قریب میں اکثر علمائے حق اسلامی دنیا کی ضرورت کے لحاظ سے کم پیدا ہوتے رہے ہیں۔ عوام پر اثر ڈالنے سے زیادہ تر وہی علمائے شریعت یا صوفی چلے آئے ہیں۔ جنہوں نے اپنے اپنے نقطۂ نظر سے افراط و تفریط کی طرف راہ اختیار کی۔

چونکہ دونوں طرف اسلامی توازن قائم نہیں رہ سکا۔ اس لئے لازماً اس کا نتیجہ صحیح اسلام سے دوری ہی ہو سکتا تھا۔ چنانچہ جہاں ایک طرف صرف "اللہ ہو" "اللہ ہو" کا خالی خولی ورد رہ گیا۔ تو دوسری طرف جامہ کی لمبائی آستین یا لچھو۔ رفع یدین اور ڈھیلے کے مسائل پر جھگڑے اٹھ کھڑے ہوئے۔

مسٹر بیتھ مان نے اسلام کے متعلق جو کچھ کہا ہے۔ وہ ہمارا خیال ہے کہ اسلام کی تعلیمات کے براہ راست مطالعہ کی بناء پر نہیں کہا۔ بلکہ انہوں نے موجودہ مسلمانوں کے حالات کو دیکھ کر کہا ہے۔ چونکہ وہ ایک مخالف کی نگاہ سے یہ سب کچھ دیکھتے ہیں۔ اس لئے انہوں نے ہم کہہ سکتے ہیں کہ عمداً اسلام کی حقیقی صورت پیش نہیں کی۔ بلکہ انہوں نے اس لحاظ سے لکھا ہے کہ موجودہ مسلمانوں میں عیسائیت کے نظریہ کے پھیلنے کی کہاں تک گنجائش ہے۔ اس لئے انہوں نے اسلام کی حقیقی تعلیمات کو تو نظر انداز کر دیا ہے۔ اور اسلام کے خلاف محض مسلمانوں کی موجودہ حالت کو لے لیا ہے۔ یہ طریق بذات خود دیانت دارانہ طریق نہیں ہے۔ انہیں چاہیئے تھا کہ حقیقی اسلام کا غور سے مطالعہ کرتے۔ اور جس طرح انہوں نے بخیال خود حقیقی عیسائیت کو عام عیسائیوں کے حالات سے ممتاز رکھا ہے۔ اسی طرح اصل اسلامی تعلیمات کو بھی مسلمانوں کے موجودہ حالات سے ممیز کرتے۔

مسٹر بیتھ مان کے طریق پر ہمیں زیادہ افسوس کرنے کی ضرورت نہیں۔ وہ تو مسلم طور پر اسلام کے خلاف ہیں۔ ہمیں زیادہ افسوس یہ ہے کہ خود مسلمانوں میں ایسے لوگ اس وقت موجود ہیں جنہوں نے مغربی مادی ترقیوں سے متاثر ہو کر اسلام کو بھی ایک خالص مادی دین بنانے اور روحانیت کا عنصر اس میں سے نکال باہر کرنے کے لئے انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا منتہائے مقصود دنیا میں مادی اسلامی حکومت قائم کرنا ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اسلام کے رو سے انبیاء علیہم السلام کے منتہائے مقصود کا مادی اسلامی حکومت قائم کرنا بھی ایک جزو ہے۔ مگر خواہ یہ جزو کتنا ہی اہم ہو انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا منتہائے مقصود یہ نہیں ہے۔ انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا منتہائے مقصود زندگی کے ہر شعبہ میں اللہ تعالےٰ کی حکومت قائم کرنا ہے۔ تاکہ انسان جہاں بھی ہو قرب الٰہی حاصل کرنے کے قابل ہو۔ اس لئے اصل منتہائے مقصود قرب الٰہی کا حصول ہے

الغرض خود مسلمانوں میں ایسے لوگوں کی موجودگی کی صورت میں جو اللہ تعالےٰ کی حکومت کے معنے صرف مادی حکومت تک محدود کرتے ہیں۔ اور انبیاء علیہم السلام کا "منتہائے مقصود" صرف ایسی حکومت قائم کرنا بتاتے ہیں۔ ہم مسٹر بیتھ مان پر الزام نہیں لگا سکتے کہ انہوں نے اسلام کے متعلق غلط تصریحات دیدہ و دانستہ اور تعصب کی بناء پر کی ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ خود بعض موجودہ مسلمانوں کی تحریریں ایسی ہیں جن کے مطالعہ سے انسان اسلام کے متعلق اسی نتیجہ پر پہونچتا ہے۔ جس پر مسٹر بیتھ مان پہونچے ہیں۔ اس طرح مسٹر بیتھ مان کو اسلام کو ایک ظاہر پرست مذہب بیان کرنے میں بہت مدد ملی ہے اس لئے آج ضرورت ہے کہ اسلام کی روحانی قوتوں کو بروئے کار لایا جائے۔ اور اس کا اصل چہرہ دنیا کو دکھایا جائے۔ تاکہ عیسائی مبلغین وغیرہ کو ہماری کوتاہیوں سے ناجائز فائدہ اٹھا کر اسلام کے متعلق غلط فہمیوں کا موقعہ نہ ملے۔

غور و فکر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۲ جون ۱۹۵۳ء میں جسے احباب "المصلح" ۲ کم جولائی ۱۹۵۳ء کی اشاعت میں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ جماعت کے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ وہ اپنے اندر سوچنے اور غور کرنے کی عادت پیدا کریں۔ حضور فرماتے ہیں کہ ذہنی اور قومی ترقی سوچنے کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔ اسی طرح حضور نے فرمایا ہے کہ اگر تم نے اپنے نفس میں اور دنیا میں تبدیلی پیدا کرنی ہے۔ تو اپنے اندر بھی اور اپنی اولاد دوستوں اور ہمسایوں میں بھی غور و فکر کی عادت پیدا کرو ...... اس لئے کہ کوئی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی۔ جب تک کہ اس کے افراد زیادہ تر سوچیں اور باتیں کم کریں۔

باقی خطبہ میں بھی حضور نے نہایت وضاحت کے ساتھ مختلف شواہد و امثال سے یہ چیز واضح کی ہے۔ کہ کس طرح غور و فکر کے نتیجہ میں یورپین لوگوں نے مسلمانوں سے زیادہ ترقی کرنی شروع کر دی۔ اور کس طرح مسلمانوں نے اس عادت کو ترک کر کے اور محض باتیں بنانے کی مرض میں مبتلا ہو کر خود اپنے تنزل کے سامان پیدا کر لئے۔ حالانکہ قرآن مجید اور احادیث کے سینکڑوں مقامات میں مختلف انداز میں اس امر پر زور دیا گیا ہے۔ کہ سوچو اور سوچو، غور کرو اور غور کرو۔ بلکہ بعض جگہ تو افلا یتدبرون کی قسم کے جملے کہہ کر اس عادت کے نہ ہونے پر ڈانٹا بھی گیا ہے۔ اور ایک جگہ تو کفار کی علامت یہ بتائی گئی ہے۔ کہ وہ نشانات الٰہیہ اور کائنات کی حقیقت واصلیت پر غور و فکر نہیں کرتے۔ اور سرسری نگاہ سے اسے دیکھ کر گزر جاتے ہیں۔ خود رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ یہ تھی۔ کہ آپ بہت زیادہ سوچا کرتے تھے۔

حقیقت یہ ہے کہ جب تک کوئی قوم یا کوئی فرد سوچتا نہیں۔ اپنے ماحول کا جائزہ نہیں لیتا رہتا۔ حالات پر تدبر نہیں کرتا۔ جن امور کو دیکھتا ہے۔ اس کے ما لہ و ما علیہ کے بارے میں غور نہیں کرتا۔ اور پھر ان سب کے نتیجہ میں سوچ بچار کر اپنے لئے آئندہ بہتر لائحہ عمل تجویز نہیں کرتا۔ وہ یقیناً یقیناً زندگی کی اس دوڑ میں آگے نہیں بڑھ سکتا۔ صحیح فکر اور صحیح تدبر کے نتیجہ میں ہی دراصل انسان کو صحیح اور کامل علم حاصل ہوتا ہے۔ اور صحیح اور کامل علم کے ذریعہ ہی درست اور صحت مند جذبات اور احساسات پیدا ہوتے ہیں۔ اور یہی جذبات

(باقی دیکھیں صہ پر)

جماعت احمدیہ کا مسلک اور فرض

(۱۷)

اسلام میں بچے کی تربیت کا سلسلہ اس کی پیدائش سے بھی پہلے شروع ہو جاتا ہے۔ ہدایت ہے کہ جب میاں بیوی ملیں تو یہ دعا کریں اللھم جنبنا الشیطن وجنب الشیطن ما رزقتنا (اے اللہ ہمیں ہر قسم کے بُرے خیالات اور بُرے ارادوں سے دور رکھ اور جو اولاد تو ہمیں عطا فرمائے۔ اسے بھی شیطانی اثرات سے محفوظ رکھیو) بچے کے پیدا ہوتے ہی اس کے کانوں میں توحید اور رسالت اور اسلامی تعلیم کا مختصر سا خلاصہ اذان اور تکبیر کی صورت میں ڈال دیا جاتا ہے۔ مسلمان بچہ اپنے والدین کی دعاؤں اور ان کے نیک اور پُر تقوے نمونہ کے زیر اثر تربیت پاتا ہے۔ اور جیسے جیسے اس کا ذہن، فہم اور فکر نشو و نما پاتے ہیں وہ اسلامی تعلیم کو سیکھتا اور اس پر عمل پیرا ہوتا چلا جاتا ہے۔ سن شعور سے قبل ہی ابتدائی معاشرتی اور تمدنی امور میں اس کی تربیت شروع ہو جاتی ہے۔ شعور کے ساتھ ہی وہ عبادات کی ادائیگی میں پابندی اختیار کر لیتا ہے۔ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک پر اسلام نے خاص زور دیا ہے۔ تمام ادیان میں سے صرف اسلام کو یہ امتیاز حاصل ہے۔ کہ اس کی شریعت میں صراحتاً عورتوں کے حقوق کی وضاحت کر دی گئی ہے۔

اسلام کی ابتدا ایسے زمانہ میں ہوئی۔ اور ایسی قوم میں ہوئی۔ جس میں عورت کا درجہ نہایت ادنے سمجھا جاتا تھا۔ جاہلیت کا عرب بیٹی کی پیدائش کو ایک مصیبت اور نحوست شمار کرتا تھا۔ اور نوزائیدہ بیٹی کو خلاف فطرت بیدردی کے ساتھ ہلاک کر دینے میں اسے کوئی باک نہ تھا۔ عرب سوسائٹی میں عورت کو کوئی حیثیت یا حقوق حاصل نہ تھے۔

قرآن کریم نے لھن مثل الذی علیھن (عورتوں کو ویسے ہی حقوق حاصل ہیں جیسی ذمہ داریاں ان پر ہیں) فرما کر ایک آن میں عورت کو انسانیت کی صف میں برابری کا مقام عطا فرما دیا۔ اور تفصیلی احکام کے ذریعہ مرد اور عورت کو اپنے اپنے حلقہ میں باعزت درجہ عطا فرمایا عورت کو جائداد کی ملکیت اور اسکے انتظام اور انتقال کا حقدار قرار دیا گیا۔ وراثت میں حصہ دیا گیا عاشروھن بالمعروف کے حکم کے ماتحت مردوں کو عورتوں کے ساتھ حسن معاشرت کی تاکید کی گئی۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیرکم خیرکم لاھلہ (تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل کے ساتھ سب سے بہتر سلوک کرتا ہے) جب حضور سفر پر تشریف لے جاتے تو عورتوں کی سہولت اور آرام کی طرف خاص توجہ فرماتے۔ سفر میں ایک موقعہ پر ساربانوں نے اونٹوں کو تیز ہانکنا شروع کر دیا۔ حضور نے فرمایا۔ تیزی مت کرو اس سے عورتوں کو تکلیف ہوگی۔ ماں کے درجہ کے متعلق فرمایا الجنۃ تحت اقدام امھاتکم (جنت تمہاری ماؤں کے پاؤں کے نیچے ہے) ایک شخص نے حج پر جانے کی اجازت چاہی حضورؐ نے دریافت کیا تمہاری ماں زندہ ہے اس نے کہا زندہ ہے۔ حضور نے فرمایا تم اپنی ماں کی خدمت کرتے رہو ابھی تمہارے لئے یہی حج ہے۔ لڑکیوں کی تربیت پر حضور نے بہت زور دیا۔ فرمایا اگر کسی شخص کی دو لڑکیاں ہوں۔ اور وہ ان کی تربیت عمدہ طور پر کرے تو ایسا شخص اور میں جنت میں ایسے قریب ہوں گے جیسے ایک ہاتھ کی دو انگلیاں حضورؐ کا اپنا سلوک اپنی بیویوں اور بیٹیوں کے ساتھ نہایت ہی مشفقانہ اور مربیانہ تھا۔ اور ہم سب کے لئے اسوہ حسنہ ہے۔

حضرت خدیجہؓ کی وفات کے بعد بھی جب کبھی تحفہ تحائف کے بھیجنے کا موقعہ ہوتا تو حضور حضرت خدیجہؓ کی سہیلیوں کو بھی ضرور یاد فرما لیتے آغوش مادری سے تو آپؐ بچپن ہی میں جدا کر دیئے گئے تھے۔ لیکن آپؐ اپنی چچی کا جن کے ہاں آپؐ نے پرورش پائی تھی بیٹیوں کی طرح احترام کرتے تھے۔ چنانچہ جب وہ فوت ہوئیں تو آپؐ نے اپنے دست مبارک سے ان کی نعش کو لحد میں رکھا۔ اور فرمایا "آپ میرے لئے بہت ہی شفیق ماں تھیں" اپنی انّا حلیمہؓ کا جب تک وہ زندہ رہیں آپؐ کمال احترام فرماتے رہے۔ جب کبھی وہ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوتیں۔ حضورؐ ان کے بیٹھنے کے لئے اپنی چادر بچھا دیتے۔

اس زمانہ میں نسلی اور مالی امتیازات دنیا میں تصادم اور فساد کا موجب بن رہے ہیں۔ اسلام کا دامن شروع سے آخر تک ان امتیازات کے دھبہ سے پاک رہا ہے۔ حضرت بلالؓ کا جو احترام اور مقام صحابہؓ میں تھا۔ وہ نسلی مساوات کی روشن ترین مثال انسانی تاریخ میں ہے۔ اور آج بھی جب مسلمانوں نے چند صدیوں کے ادبار کے بعد ابھی اپنی گردنیں فراز کرنا ہی شروع کی ہیں نسلی امتیازات کا داغ اسلامی سوسائٹی کے کسی حصہ پر بحمد اللہ نظر نہیں آتا۔

اس موضوع پر جس قدر اس سلسلہ مضامین میں لکھا جا چکا ہے۔ وہ اگرچہ نہایت مختصر اور اجمال کی صورت میں ہے۔ لیکن یہ ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔ کہ اسلام نے طبقاتی اور معاشرتی مسائل کو نہایت خوبی اور توازن کے ساتھ حل کیا ہے۔ اور اگر اسلامی تعلیم کی روح پر اخلاص کے ساتھ عمل کیا جائے۔ تو اسلامی سوسائٹی کے اندر طبقاتی کشمکش اور تصادم کے پیدا ہونے کا کوئی احتمال باقی نہیں رہتا۔

انسانی قوےٰ اور استعدادوں کے تفاوت کے نتیجہ میں انسانی حالات میں تفاوت کا ہونا لازم ہے۔ اور یہ دونوں تفاوت انسانی زندگی میں تنوع پیدا کرنے اور انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کو تکمیل تک پہونچانے اور انسانی زندگی کے محاسن اور خوبیوں کو آشکار کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے۔ کہ انسانی حالات کے تفاوت پر ایسی پابندیاں عائد کر دی جائیں۔ جن کے نتیجہ میں یہ تفاوت اپنی غرض کو بھی پورا کرتا چلا جائے۔ اور اس سے کوئی قباحت بھی پیدا نہ ہو۔ اسلام نے اس مقصد کو بوجہ احسن پورا کیا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ اسلام کے وضع کردہ اصولوں اور اسلام کی جاری کردہ ہدایتوں کی عملی تصویر اس زمانہ میں دنیا کے سامنے پیش کر کے اسلام کی برتری جملہ ادیان اور جملہ اقتصادی اور معاشرتی نظاموں پر ثابت کرے۔ دولت۔ مال۔ جائداد۔ قوےٰ استعدادوں کو اپنے اور اپنے بھائیوں کے فائدہ کے لئے اللہ تعالےٰ کی عطا اور اس کی طرف سے امانت کے طور پر قبول کرنا اور اس امانت کا پورا حق ادا کرنا اور ہر طریق سے بنی نوع انسان کی خدمت اور بہبودی میں اپنے تئیں صرف کرتے رہنا جماعت احمدیہ کا فرض ہے جو اس نے برضا و رغبت اپنے ذمہ لیا ہے۔ اب ہر شعبہ میں اور ہر پہلو سے اس کا عملی نمونہ قائم کرنا اسکے ذمہ ہے۔ تاکہ اس زمانہ میں اسلامی تعلیم کی خوبی اور موزونیت روز روشن کی طرح آشکار ہو۔

احمدیہ جماعت کے اندر مالی تفاوت اور غریب اور امیر کا بہت کم فرق ہے۔ لیکن پھر بھی یہ امر قابل توجہ ہے۔ کہ اسلام نے غریب اور امیر کے فرق کو سمونے کا جو نسخہ تجویز کیا ہے اس پر پورے طور پر عمل کیا جائے۔ اس نسخہ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ معاشرت میں بے جا تکلف پیدا نہ ہونے دیا جائے۔ کچھ غریب آگے بڑھے اور کچھ امیر آگے بڑھے اور عزت نفس کو قائم رکھتے ہوئے محبت انکسار اور باہمی تعاون کے ذریعہ اسلامی تعلیم

(باقی دیکھیں صہ ۸ پر)

اسلام کا بلند ترین نصب العین

اسلام کیا ہے؟ یہ ایک سوال ہے۔ جو ہر اس شخص کے دل میں پیدا ہوتا ہے۔ جو مذہب اسلام کی تحقیق وتدقیق کا اشتیاق رکھتا یا یہ تڑپ اپنے سینہ ودل میں پاتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرے۔

اور چونکہ یہ ایک ایسا سوال ہے۔ جس کا تعلق نہ صرف اس دنیوی زندگی سے بلکہ انسان کی اس اخروی زندگی کے ساتھ بھی ہے۔ جس میں انسانی روح اللہ تعالےٰ کی ابدیت کے نیچے پوشیدہ ہو کر غیر فانی حیات کی مالک ہو جائے گی۔ اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسلامی تعلیم کی روشنی میں مذہب اسلام کی وہ مختصر حقیقت جو انسانی روح کی تسکین کا باعث ہو سکتی ہے۔ پیش کر دی جائے۔

اسلام کا دعویٰ

یہ امر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اسلام کا پہلا اور سب سے بڑا دعویٰ یہ ہے۔ کہ وہ دنیا کے مذاہب میں ایک اکمل ترین مذہب ہے۔ اور کوئی مذہب اس کی تعلیم اور اس کے محاسن کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ دعویٰ اس نے الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی کے الفاظ میں پیش کیا۔ مگر چونکہ یہ شبہ ہو سکتا تھا۔ کہ اسلام کو شاید کلیتہً کوئی نیا مذہب ہونے کا دعویٰ ہے۔ اس لئے خدا تعالےٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرمایا۔ آپ لوگوں سے یہ کہہ دیں۔ کہ ما کنت بدعاً من الرسل یعنی میں کوئی نیا رسول نہیں۔ یا بالفاظ دیگر اسلام کوئی نیا مذہب نہیں۔ بلکہ اسی سچائی کا ایک سلسلہ ہے۔ جس کو اپنے ہاتھوں میں لئے ابتدائے آفرینش سے لے کر اب تک خدا تعالےٰ کے ہزاروں انبیاءؑ مبعوث ہوئے۔ گویا اسلامی اصول کی بنیاد اس عالمگیر سچائی پر ہے۔ جس کی نسبت کہا جاتا ہے کہ سچائی واحد ہے۔ اور سچائی ابدی ہے۔ اسی لئے اسلام تمام انبیائے سابقین کی رسالت کو تسلیم کرتا اور ان کی تعلیموں کو منجانب اللہ قرار دیتا ہے۔ گو ساتھ ہی وہ اس امر کا بھی دعویدار ہے۔ کہ ان تعلیموں میں انسانی ہاتھوں سے دست برد ہو چکی اور وہ تحریف والحاق کا تختہ مشق بن گئیں۔ اس وجہ سے اب یہ معلوم کرنا نہایت مشکل ہے۔ کہ ان تعالیم میں سے کونسی تعلیم رب العرش کی طرف سے ہے۔ اور کونسی تعلیم انسانی دماغوں نے اختراع کر کے صحف الٰہیہ میں داخل کر دی۔

لیکن اجمالی طور پر اسلام ہر راستباز مسلم کا یہ فرض قرار دیتا ہے۔ کہ وہ دنیا کے تمام مذاہب کی بنیاد راستی پر تسلیم کرے۔ اور ہادیان مذاہب کو قابل احترام یقین کرے۔ اسی لئے اسلام کے ہر سچے پیرو کا یہ اولین فرض ہے۔ کہ وہ تمام اہل مذاہب کے ساتھ رواداری کا برتاؤ کرے۔ اور کوئی ایسی حرکت نہ کرے۔ جو کسی کے لئے باعث آزار ہو۔ غرض مسلمان کہلانا اس امر کا مترادف ہے۔ کہ ادیان عالم میں جو جو خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ ان تمام خوبیوں کا اعتراف کیا جائے۔ اور ہر سچائی پر خلوص دل سے ایمان لایا جائے۔ اس ارشاد ربانی کا جس آیۃ کریمہ میں ذکر ہے۔ وہ یہ ہے۔ قولوا اٰمنا باللّٰہ وما انزل الینا وما انزل الیٰ ابراھیم واسماعیل واسحٰق ویعقوب والاسباط وما اوتی موسیٰ وعیسیٰ وما اوتی النبیون من ربھم لانفرق بین احد منھم ونحن لہٗ مسلمون۔

امن اور صلح کا مذہب

اس امر سے ہر شخص بآسانی یہ اندازہ لگا سکتا ہے۔ کہ اسلام امن اور صلح کا مذہب اور رواداری اور محبت کا دین ہے۔ آج دنیا مختلف منافشات اور مذہبی تنازعات کی آماجگاہ بنی ہوئی ہے۔ اور ہر صلح جو انسان یہ حالات دیکھ کر دردمند ہے۔ لیکن ہم یقین دلاتے ہیں۔ کہ اگر دنیا میں اسلام کے رواداری اور فیاضی سے مملو اصول کی ترویج کی جائے۔ اور ان کی عالمگیر صداقت کو تسلیم کر لیا جائے تو بہت حد تک ان منافشات اور مذہبی دلآزاری کا سدِّ باب ہو سکتا ہے۔ جس کا وجود بدقسمتی سے آج کل کی تحریرات میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

حقیقی اسلام اور سچا مسلمان

یہ امر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اسلام از روئے لغت کامل فرمانبرداری اور اطاعت کا نام ہے۔ اور از روئے قرآن کریم اس زندہ دین اور زندہ مذہب کا نام ہے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وساطت سے دنیا میں نازل ہوا۔ جیسا کہ آیت قرآنی ھو سمّٰکم المسلمین سے بھی ظاہر ہے۔ اور مسلمان وہ کہلاتا ہے۔ جس کے ہاتھ اور جس کی زبان سے خدا تعالیٰ کے کسی نیک بندے کو دکھ نہ پہنچے۔ وہ اپنوں اور بیگانوں کے لئے سراپا رحمت ہو۔ وہ مصیبت کے وقت ان کے کام آنے والا ہو۔ وہ فتنہ و فساد اور بغاوت کے طریقوں سے مجتنب رہنے والا ہو۔ وہ پانچوں وقت اپنے بدن کو پاک و صاف کر کے اللہ تعالےٰ کی عبادت کرنے والا ہو۔ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں نہایت مستعد اور ہوشیار رہو۔ وہ ادبد وا کلامکم لبسلامکم پر عمل کرنے والا ہو۔ وہ افشوا السلام کی آیت کو ہر وقت زیر نظر رکھنے والا ہو۔ اور جب بھی کسی دوسرے مسلمان بھائی کو دیکھے یا اس سے ملاقات کرے اسے السلام علیکم کہنے والا ہو۔ پھر شفقت علیٰ خلق اللہ کا جذبہ اس میں بحدِّ کمال پایا جاتا ہو۔ اور خدا تعالےٰ کی محبت ہر وقت اس کی قوت عمل کو حرکت میں لا رہی ہو۔

غرض اسلام دنیا میں صلح اور محبت کا پیغام لے کر آیا۔ وہ تمام کینوں اور ہر قسم کی کدورتوں اور رنجشوں سے نوع انسان کو بچانے کے لئے نازل ہوا۔ اور یہ ایک ایسی خوبی ہے۔ جو خود اس کے نام میں مرکوز ہے۔ کیونکہ اسلام کے لفظی معنے صلح و محبت کے ہیں۔ اور حقیقی مسلمان وہی کہلاتا ہے۔ جو ایک طرف مخلوق سے اپنی محبت کا تعلق رکھے۔ تو دوسری طرف خالق سے اپنا عشق مضبوط کرتا چلا جائے۔ اس کے مقابلہ میں مسیحیت کو دیکھا جائے تو انجیل میں لکھا ہے۔

"یہ نہ سمجھو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں۔ صلح کرانے نہیں بلکہ تلوار چلانے آیا ہوں۔ کیونکہ میں اس لئے آیا ہوں۔ کہ آدمی کو اس کے باپ سے اور بیٹی کو اس کی ماں سے اور بہو کو اس کی ساس سے جدا کر دوں۔" (متی $\frac{۱۰}{۳۵}$)

پھر لکھا ہے:۔

"میں زمین پر آگ ڈالنے آیا ہوں۔ اور اگر لگ چکی ہوتی۔ تو میں کیا ہی خوش ہوتا......... کیا تم گمان کرتے ہو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں۔ میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ نہیں بلکہ جدائی کرانے۔" (لوقا $\frac{۱۲}{۴۹}$)

اسلام اور مسیحیت کے نصب العین کا یہ فرق ہر بصیرت رکھنے والے انسان کو یہ بتانے کے لئے کافی ہے۔ کہ کونسا مذہب دنیا میں صلح قائم کر سکتا ہے۔ اور کونسا مذہب فتنہ و فساد کی آگ کو ہوا دینے اور لوگوں کو قتل و خونریزی پر برانگیختہ کرنے والا ہے۔

(باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

سندھ کے زمیندار دوست کا قابل تقلید نمونہ

سلسلہ کی ضروریات کے پیش نظر موعودہ رقم سے بڑھ کر تحریک جدید کے وعدے کی ادائیگی

سندھ کے ایک زمیندار دوست تحریر فرماتے ہیں:۔

"تحریک جدید کے سال رواں میں میرا وعدہ اڑھائی سو روپیہ کا ہے۔

.... لیکن دراصل میری دلی خواہش یہ تھی۔ کہ اللہ تعالیٰ میری فصل میں برکت ڈالے تو وعدے سے کافی زیادہ قربانی کروں۔ اس وقت میں آپ کے لکھنے کے مطابق اپنی پیاری جماعت کی مالی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے کل تین سو روپیہ بھیج رہا ہوں۔ مجھے افسوس ہے کہ اس وقت میں اپنے وعدے سے صرف پچاس روپے زیادہ بھیج رہا ہوں۔ میں یہ بھی اُمید رکھتا ہوں۔ کہ اگر اللہ تعالیٰ نے میرے فصل میں زیادہ برکت ڈالی۔ تو میں اکتوبر میں بشرط زندگی اور رقم بھیجدوں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ مساجد فنڈ کی رقم بھی دو آنہ فی ایکڑ کے حساب آئندہ اکتوبر میں بھیجدوں گا۔"

اللہ تعالیٰ اس دوست کو زیادہ سے زیادہ جزا دے۔ اس دوست کا نمونہ سب دوستوں کے لئے اور بالخصوص زمیندار احباب کے لئے قابل تقلید ہے۔ تحریک جدید کی ضروریات دن بدن بڑھ رہی ہیں۔ تبلیغ وسیع ہو رہی ہے اس لئے ہر مجاہد تحریک جدید کی طرف سے قربانی کے ایسے ہی نمونہ کی ضرورت ہے۔ اسی طرح مساجد فنڈ ممالک بیرون کی طرف سبھی زمیندار احباب کی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ اس فنڈ کی شرح بڑے زمیندار احباب کے لئے دو آنے فی ایکڑ اور چھوٹے زمینداروں کے لئے ایک آنہ فی ایکڑ ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ کریں!

۱۔ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ ماہانہ رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک مطبوعہ فارم پر دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ میں پہنچ جانی ضروری ہے۔ ماہ جون کی رپورٹ دس جولائی تک ضرور بھجوا دیں۔

۲۔ سالانہ اجتماع قریب آ رہا ہے۔ اس سلسلہ میں پہلا اعلان رسالہ خالد ماہ جولائی ۱۹۵۳ء کے آخری صفحہ پر درج ہے۔ اس کے مطابق قائدین مطلوبہ اطلاعات بروقت بھجوائیں۔

۳۔ کچھ عرصہ سے مجالس کی طرف سے چندہ کی آمد کی رفتار بہت ہی سست ہو رہی ہے۔ اس کے لئے خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ روپیہ کے بروقت نہ پہنچنے کی وجہ سے مرکزی کاموں پر اثر پڑتا ہے۔ (نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لاہور کے زیر اہتمام

دینیات کلاس

احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لاہور کے زیر اہتمام مورخہ ۱۷ر جولائی سے لے کر ۳۱ر جولائی تک دینیات کلاس کا اجرا کیا جائے گا۔ تمام احمدی طلباء جو امتحانات سے فارغ ہو چکے ہیں۔ اور اب گرمیوں کی تعطیلات گزار رہے ہیں۔ گزارش ہے کہ اس کلاس میں شامل ہونا اپنا فرض سمجھیں۔ ربوہ کے پاکیزہ ماحول سے مستفید ہونے اور ضروری دینی مسائل سیکھنے کے لئے یہ نادر موقعہ ہے۔ اپنے پیارے امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قیمتی ارشادات سننے سے اور بزرگان سلسلہ کی صحبت میں رہنے سے یقیناً آپ کی روح کو تسکین حاصل ہوگی۔ اس لئے کوشش کرنی چاہیئے کہ ہر طالب علم جو اس کلاس میں شمولیت کی استطاعت رکھتا ہے۔ مورخہ ۱۷ر جولائی ۱۹۵۳ء کو لنگر خانہ ربوہ میں سیکرٹری ایسوسی ایشن کو اپنی آمد کی اطلاع کر دے۔ امراء کرام اور قائدین خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے۔ کہ وہ بھی طلباء کو تحریک کر دیں۔ ضروری کوائف درج ذیل ہیں۔

۱۔ ربوہ میں رہائش کا انتظام ایسوسی ایشن کے ذمہ ہے۔ آنے والے دوست اپنے ہمراہ موسم کے مطابق بستر لیتے آویں۔

۲۔ اس عرصہ کے لئے پندرہ روپے بطور خرچ خوراک سیکرٹری ایسوسی ایشن کو پیشگی ادا کرنے ہوں گے۔ جس سے دو وقت کا کھانا انہیں دیا جائے گا۔ جو احباب اپنے رشتہ داروں کے پاس قیام کرنا چاہیں۔ انہیں اس کی اجازت ہوگی۔

۳۔ ہر طالب علم کے پاس تین کاپیاں دستے کاغذ ضروری نوٹ لینے کے لئے ہونی چاہئیں۔ کورس کے اختتام پر ایسوسی ایشن کی طرف سے سرٹیفکیٹ دیئے جائیں گے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا انتظام کیا جائے گا۔ نیز کوشش کی جائیگی کہ طلباء کو ان کی آئندہ تعلیم کے بارے میں چند تجربہ کار پروفیسروں پر مشتمل بورڈ سے انٹرویو کے بعد مفید مشورہ دیا جائے۔ اور ضروری سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔

(خاکسار محمد سعید احمد مکان ۱۲ گلی ۱۹ دھرم پورہ لاہور)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تیرھواں سالانہ اجتماع بمقام ربوہ

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ ماہ اکتوبر ۱۹۵۳ء کے آخری ہفتہ میں ہوگا۔ جس کے لئے جملہ مجالس کو ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ سالانہ اجتماع میں شمولیت کے لئے ہر خادم کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ نوجوانوں کی دینی تربیت کے لئے ان دنوں عملی نمونہ پیش کیا جاتا ہے۔ (معتمد)

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق ضروری اعلان

مالی سال یکم مئی ۱۹۵۳ء سے شروع ہو چکا ہے۔ اس لئے شہری جماعتوں کے دوستوں کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنے ماہواری چندہ کے ہمراہ جلسہ سالانہ کا چندہ بھی قسط وار ابھی سے ادا کرنا شروع فرمائیں۔ تاکہ نومبر ۱۹۵۳ء کے آخر تک ہر ایک دوست کا چندہ باشرح ادا ہو جائے۔ جو دوست جماعت نہ ہونے کی وجہ سے انفرادی طور پر چندہ ارسال فرماتے ہیں۔ ان کی خدمت میں بھی التماس ہے۔ کہ براہ مہربانی ابھی سے قسط وار چندہ ادا کرنا شروع فرمائیں۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

خریداران ماہنامہ خالد کی توجہ کیلئے

جملہ خریداران کی خدمت میں رسالہ خالد حاضر ہو رہا ہے۔ آج کل کے حالات کے ماتحت تمام خریداران سے توقع تھی۔ کہ وہ تعاون فرماتے ہوئے رسالہ کا چندہ جلد تر ادا کر دیں گے۔ مگر آٹھ ماہ گزر چکے ہیں۔ ابھی تک جن خریداروں کی طرف سے رسالہ کا چندہ موصول نہیں ہوا۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ کرم چندہ سالانہ چار روپے آٹھ آنے بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (مینیجر خالد ربوہ)

تبلیغ اسلام جماعت احمدیہ کا مقدس فریضہ ہے

اس وقت مادہ پرست اور دہریت زدہ دنیا۔ اگرچہ دہریت اور اپنی ہلاکت زا تہذیب و تمدن کی تباہ کاریوں نیز لاانتہا تمدنی۔ معاشرتی۔ اخلاقی اور سیاسی الجھنوں کے باعث۔ اپنے ماحول سے تنگ آکر اس سے نکلنے کے لئے بےتابانہ ہاتھ پاؤں مار رہی ہے۔ اور ایک ایسی چیز کی تلاش میں سرگرداں ہے۔ جو اسے اس ماحول سے نکال کر۔ اس کی تمام دنیوی اور روحانی بیماریوں کو رفع کر دے اور اسے ایسی جگہ لے آئے۔ جہاں اسے کامل اطمینانِ قلب نصیب ہو۔ لیکن ظاہر ہے کہ اس کی آرزو اس وقت تک پوری نہیں ہو سکتی۔ جب تک ہم دنیا کی تمام روحانی اور زمینی بیماریوں کو دور کرنے والے اس تریاق کو جو تمام دنیا کے ہادی افضل الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں لائے۔ اس تک نہ پہنچائیں۔ ہمارا اس بات پر ایمان ہے۔ کہ دنیا کی فلاح و بہبود اور اس کی نجات۔ اسلام اور صرف اسلام سے وابستہ ہے۔ اور باقی تمام مذاہب عالم اپنی ناقص اور وقتی تعلیمات کے باعث اہل عالم کے روحانی امراض کا علاج کرنے سے یکسر قاصر ہیں باایں ہمہ عیسائی مشنری عیسائیت کی اشاعت کے لئے کروڑوں روپیہ خرچ کر رہے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایک اندھا دوسرے کی راہنمائی نہیں کر سکتا ایک نابینا کی راہنمائی وہی شخص کر سکتا ہے جو خود بینا ہو۔ اس لئے یہ بات تو وہم و گمان سے ہی بعید ہے۔ کہ دنیا کا کوئی اور مذہب حرماں زدہ ساکنانِ عالم کی سکینتِ قلب کا موجب ہو سکے کیونکہ۔ ؎

او خویشتن گم است کرا رہبری کند

اس وقت صرف مذہبِ اسلام ہی گم کردہ راہ دنیا کو جادۂ مستقیم پر لا کر ان کی نجات اخروی اور دینی ترقی اور دنیوی فلاح کا موجب بن سکتا ہے۔ مسلمان چونکہ من حیث الملت۔ نہ صرف اس فریضۂ تبلیغ کو فراموش کر چکے جو قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کا ایک محبوب مشغلہ اور ان کی زندگی کا اہم مسلک تھا۔ بلکہ خود اس تعلیم سے دور جا پڑے۔ جو تمام دنیا کی ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے اپنے دین کے دوبارہ احیاء کے لئے سید النبیین و امام المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو بلند کرنیکے لئے حضرت مسیح موعودؑ کو مبعوث فرمایا۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ السلام نے صلیب کو پاش پاش کرتے ہوئے تمام مذاہب عالم پر اسلام کے غلبہ اور تفوق کو آفتاب نصف النہار کی طرح ثابت کر دیا۔ اور اپنے پیرؤں میں اسلام کی خدمت کی ایک ایسی روح پھونک دی کہ آج وہی اسلام کی مشعل ہاتھ میں لئے دنیا کے دور افتادہ گوشوں میں گھوم رہے ہیں۔ چنانچہ آج کون ہیں۔ جو اپنے وطن والدین اور خویش و اقارب کو چھوڑ کر دور و دراز مسافتیں طے کرتے ہوئے غریب الوطنی کی حالت میں اطراف اکناف عالم میں پھیل کر خدا تعالےٰ کے نام کو بلند کر رہے ہیں۔ وہی جن کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غلامی کا شرف حاصل ہے۔ کون ہیں جو اگر ایک طرف مشرقی ممالک میں دلائل حقہ کی تلوار ہاتھ میں لے کر اہل مشرق کے دلوں کو مسخر کرنے میں مشغول ہیں۔ تو دوسری طرف مغرب میں۔ اہل مغرب کو پیغام حق پہنچانے اور بعض حالتوں میں تیغوں کی جھنکار توپوں کی گرج اور بموں کی آتش ریزی کے درمیان۔ اعلائے کلمۃ الحق کو بلند کرنے میں منہمک ہیں۔ وہی سرفروشانِ اسلام جو اس عظیم الشان ہستی کی اطاعت کا جوا اپنی گردنوں پر رکھ چکے ہیں۔ کہ وہ اولو العزم ہوگا۔ اور پھر یہی وہ مجاہدین ہیں جو مرکزِ عیسائیت میں ہر روز پانچ دفعہ اللہ اکبر کا نعرہ بلند کرتے ہوئے فلک بوس کلیساؤں کو متزلزل کرتے اور وہاں کے بسنے والوں کو پیغامِ اسلام دے رہے ہیں۔

ہر وہ شخص جس کے دل میں عقل و فہم کا ایک ذرہ بھی موجود ہے سمجھ سکتا ہے کہ کون جانی اور مالی قربانی کرتے ہوئے تبلیغ و اشاعتِ دین میں لگے ہوئے ہیں اور کون نہ صرف یہ کہ اس فریضہ سے قطعاً غافل ہیں۔ بلکہ مسلمانوں میں انتشار پیدا کر کے۔ ان کی رہی سہی طاقت کو زائل کرنے اور ان کی تخریب میں مصروف ہیں

اس موقعہ پر ہم احمدی جماعت کو بھی مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ اے احمدی جماعت خدا نے تجھے اس وقت دنیا کی ظلمت اور تاریکی کو نور اور روشنی سے بدلنے اور اہل عالم کو اس چشمۂ ہدایت سے جو خدا تعالےٰ نے تجھے دیا ہے بہرہ اندوز کرنے کے لئے چن لیا ہے۔ پس تو اس سعادتِ لازوال پر خوش ہو اور ہر قسم کی جانی اور مالی قربانیوں کے لئے پہلے سے زیادہ جوش اور جرأت کے ساتھ کمربستہ ہو جا۔ تا دنیا ایک بار پھر آستانۂ الٰہی پر اپنے سرِ نیاز کو جھکا دے اور نور سے منور ہو جائے۔

پس تمام احمدی احباب کا فرض ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات پر عمل کرتے ہوئے اپنی تمام کمزوریوں کو دور کر دیں۔ اور اپنے آپ کو ان قربانیوں کے لئے تیار کر لیں جو انہیں آئندہ پیش آنے والی ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر جان اور مال غرض کہ ہر چیز قربان کرنے کی سعادت الٰہی کے لئے میں لکھی گئی ہے۔ ؎

یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا
ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں

پولیس افسر معطل کر دیا گیا

پشاور ۳ر جولائی۔ مسٹر شہاب الدین محی میر کابل گیٹ پولیس اسٹیشن کو معطل کر دیا گیا۔ اس پر الزام یہ ہے۔ کہ روزنامہ "خیبر میل" کے تمام مقام ایڈیٹر سے وہ بدسلوکی سے پیش آئے تھے۔ وزیر اعلیٰ سرحد نے عدالتی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ نواب زادہ شیر افضل خاں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پشاور اور سید دربار علی شاہ اس کی تحقیقات کریں گے۔ کل صبح مقامی ایڈیٹروں اور صحافیوں کے ایک وفد نے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی تھی۔ وزیر اعلیٰ نے تمام معاملے کو بغور سنا۔ اور وفد سے سمجھ رہانہ کارروائی کرنے اور تحقیقات کرانے کا وعدہ کیا۔

ایک لاکھ چالیس ہزار مکان اور ۱۵۰ بستیاں بنائی گئیں

نئی دہلی ۳ر جولائی۔ وزارت آبادکاری کے ایک نمائندے کے بیان کے مطابق مغربی پاکستان سے آنے والے پناہ گزینوں کے لئے مکانات کے مسئلہ کو اس سال کے اختتام تک حل کر دیا جائے گا مغربی پاکستان سے آنے والے ۲۵ لاکھ نفوس کو رہائشی جگہ فراہم کرنا ہوگی۔ ایک لاکھ چالیس ہزار مکان بن چکے ہیں۔ یا زیر تعمیر ہیں۔ ۱۵۰ بستیاں اور نوآبادیاں بنائی گئی ہیں۔ مارچ ۱۹۵۳ء تک متروکہ پاسنے مکانوں میں ۳۲ لاکھ ۸۰ ہزار پناہ گزینوں کو جگہ دی جا چکی ہے۔ نوآبادیاں موجودہ شہروں سے ملی ہوئی بنائی گئی ہیں۔ ان کے اپنے اسکول ہسپتال۔ بازار اور دوسری سہولتیں ہیں۔

پہلے عرب مسائل حل کرو۔ عراقی سفیر

نئی دہلی ۳ر جولائی۔ ایک خصوصی ملاقات میں عراقی وزیر مختار مسٹر محمد سلیم الراضی نے مشرق وسطیٰ کے عرب ملکوں کے اس موقف کا اعادہ کیا۔ کہ جب تک نہر سویز کے منطقہ اسرائیل فلسطینی مہاجر اور شمالی افریقی عربوں کے مسائل اطمینان بخش طور پر حل نہ ہوں گے۔ ان میں سے کوئی مشرق وسطیٰ کی دفاعی تنظیم میں شامل نہ ہوگا۔ انہوں نے کہا۔ کہ ان مسائل کے حل ہونے کا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ عرب ممالک خود بخود مجوزہ تنظیم میں شامل ہو جائیں گے۔ یہ شرط غور کرنے والی ہے۔ انہوں نے یہ اعتراف کیا۔ کہ فوجی اعتبار سے عرب ممالک مشرق یا مغرب کے کسی حملے سامنا نہیں کر سکتے۔ لیکن وہ عرب حفاظتی اجتماعی معاہدہ کو زیادہ سے زیادہ مؤثر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

جماعتوں کے بجٹ کی تشخیص کے متعلق ہدایات

نظارت بیت المال نے تشخیص بجٹ کے طریق کار کے متعلق یکم مئی ۵۳ء سے اب یہ تبدیلی کی ہے۔ کہ آئندہ بجٹ کی تشخیص کا کام عہدیداران جماعت ہی کیا کریں۔ کیونکہ تشخیص بجٹ کا کام صحیح رنگ میں وہی کر سکتے ہیں۔ انسپکٹران بیت المال۔ ان بجٹوں کو پڑتال کریں گے۔

جو جماعتوں نے ابھی تک بجٹ سال ۵۳-۵۴ء تشخیص کر کے نہیں بھجوایا۔ وہ جس قدر جلد ہو سکے۔ اپنا بجٹ تشخیص کر کے۔ بھجوائیں۔

ناظر بیت المال ربوہ

ملکہ الزبتھ کے آئرلینڈ پہنچتے ہی لائن پر بم رکھ کر اسے اڑا دیا گیا

بلفاسٹ ۲ر جولائی - ڈبلن - بلفاسٹ ریلوے لائن پر کسی نے بم رکھ دیا - اور اسے سخت نقصان پہنچایا - ڈبلن سے اسپیشل گاڑیاں اس لائن پر چلنے والی ہیں - ملکہ الزبتھ یہاں کے سرکاری دورے پر ہیں اور لوگ اس تقریب میں شرکت کرنے کے لئے اس لائن سے گذریں گے - بلفاسٹ کے جنوب میں بارود سے ریلوے کا ایک پل اڑا دیا گیا - چنانچہ ڈبلن سے آنے جانے والی ٹرینیں رک گئیں - ان میں وہ ٹرین بھی شامل ہے - جس میں آئرلینڈ کے رہنے والے ملکہ معظمہ دوم کے پانچ سو سپاہی ملکہ الزبتھ کو سلامی دینے آ رہے تھے - کل ۱۶ شنلسٹ ممبروں نے جو شمالی آئرلینڈ پارلیمنٹ سے تعلق رکھتے ہیں - ایک پوسٹر شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ملکہ الزبتھ نے شمالی آئرلینڈ کی ملکہ ہونے کا اعلان یہاں کے عوام کی مرضی کے خلاف کیا ہے - ملکہ الزبتھ دوم کے پہنچنے کے بعد آج یہاں بجلی فیل ہو گئی - اور تھوڑی دیر کے بعد شہر کے کچھ حصوں میں روشنی آ گئی - الیکٹرک کمپنی کے حکام نے بجلی کے یکایک فیل ہو جانے کی کوئی وجہ بتانے سے انکار کر دیا - ملکہ کے یہاں پہنچنے پر جو دو ریلوے مقامات پر بم پھٹے ہیں - ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ملکہ کے دورے کو درہم برہم کرنے کے لئے باقاعدہ منصوبہ تیار کیا گیا تھا - ۱۹۳۷ء میں جب شاہ جارج ششم نے شمالی آئرلینڈ کا دورہ کیا تھا تو ریلوے لائن پر تقریباً اسی مقام پر بم پھٹا تھا - جس مقام پر کل شب دھماکہ ہوا ہے - آج یہاں ملکہ الزبتھ کا جلوس نکلا جس میں کوئی حادثہ پیش نہیں آیا -

بخشی غلام محمد سرینگر سے دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۲ر جولائی - بھارتی مقبوضہ کشمیر کے نائب وزیر اعظم بخشی غلام محمد سرینگر سے بذریعہ طیارہ دہلی پہنچ گئے - آپ بھارت اور کشمیر کے سوال پر پنڈت نہرو سے اہم ترین بات چیت کرنے آئے ہیں - روانگی سے پہلے انہوں نے سرینگر میں شیخ عبداللہ سے طویل ترین ملاقات میں بہت سی اہم ہدایات حاصل کی تھیں -

وزیر اعظم نے خوراک اور زراعت کی مرکزی کونسل کا افتتاح کیا!

کراچی ۳ر جولائی - وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے خوراک و زراعت کی مرکزی کونسل کا افتتاح کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ پاکستان میں خوراک کی پیداوار میں اضافہ کرنے کی مہم کے سلسلے میں مزید چار لاکھ ایکڑ زمین کو زیر کاشت لایا جائیگا - انہوں نے بتایا کہ حکومت اس پر ایک کروڑ روپیہ خرچ کرے گی - وزیر اعظم محمد علی نے غذائی امداد پر امریکی حکومت اور عوام کا شکریہ ادا کیا اور پاکستان میں گندم کی فی ایکڑ پیداوار کی کمی پر تشویش کا اظہار کیا - اور تجویز پیش کی کہ پاکستان میں کیمیائی کھاد زیادہ سے زیادہ استعمال کی جائے - وزیر اعظم نے بتایا کہ حکومت اناج کی پیداوار کو بڑھانے کی غرض سے مختصر مدت کے منصوبوں پر عملدرآمد کر رہی ہے - وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں اناج زیادہ اگاؤ کی تنگاجی کمیٹی کے چار لاکھی پروگرام کو بھی تفصیلی طور پر پیش کیا - اور کہا - کہ پاکستان میں اناج کی پیداوار میں کافی اضافہ ہو سکتا ہے - وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں کسانوں کی بہبودی پر بھی زور دیا - وزیر اعظم کے بعد تقریر کرتے ہوئے وزیر خوراک خان عبدالقیوم خان نے خوراک و زراعت کی کونسل کی کارکردگی کی وضاحت کی - اور بتایا کہ اس وقت کونسل کے ایجنڈے پر ۲۷ امور شامل ہیں - جن میں سے ریسرچ کے منصوبوں پر ایک کروڑ دس لاکھ روپیہ خرچ ہونے کا اندازہ ہے - کونسل کے جلسے

یو پی میں اردو کیلئے ۲۱ لاکھ دستخط

لکھنؤ ۲ر جولائی - سار دو علاقائی زبان کمیٹی نے دستخطوں کی جو مہم چلائی تھی - اس میں حیرت انگیز کامیابی ہوئی ہے - اب دفتر میں اکیس لاکھ سے اوپر دستخط آ گئے ہیں - ایک فارم میں ۵۰ دستخط آتے ہیں - ۲۱ لاکھ دستخط ۴۲ ہزار فارموں میں آتے ہیں - ان فارموں کو اگر تلے اوپر رکھا جائے تو تقریباً ۵۰ فٹ کا ایک مینار بن جائیگا - اور اگر ان فارموں کے صفحات کو زمین پر پھیلا دیا جائے - تو تقریباً ایک میل مربع رقبہ ان سے گھر جائے گا - ان کے علاوہ کئی ہزار فارم ایسے بھی ہیں جنہیں مسترد کر دیا گیا ہے - اگر ان کو بھی شامل کر لیا جائے - تو یہ تعداد کافی ہو سکتی ہے -

۲۰ر جولائی تک جاری رہیں گے -

جن سنگھی جموں ایجی ٹیشن کے بارہ میں اپنا نظریہ بدل ڈالیں

پنڈت نہرو کی اپیل

نئی دہلی ۳ر جولائی - وزیر اعظم پنڈت نہرو نے ایک بیان میں جن سنگھ کے صدر ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کے انتقال کا ذکر کرتے ہوئے دہشت پسندوں سے اپیل کی ہے - کہ وہ ڈاکٹر مکرجی کی موت کے تنازعہ کو بالکل ختم کر دیں - نہرو نے مکرجی کے عقیدت مندوں سے کہا ہے - کہ وہ اس سوال اور دوسرے مسائل پر ٹھنڈے دل سے غور کر کے اپنی پالیسی میں تبدیلی پیدا کریں - جموں ایجی ٹیشن کے بارے میں بھی سنگھی نظریہ بدل ڈالیں - وہ ملک کے وسیع تر مفادات کا خیال رکھیں - نہرو نے کہا جموں کا ایجی ٹیشن خود بھارت اور کشمیر کے تنازعہ میں بھارتی موقف کے خلاف ہے -"

پنڈت نہرو نے اپنے بیان میں کہا ہے - لندن اور قاہرہ کے دورے سے واپسی پر مجھے خیال تھا - کہ ملک کی سیاسی فضا پُر امید ہوگی - مگر مجھے یہاں واپس آ کر خوشی نہیں ہوئی - مکرجی کے انتقال سے مجھے بھی انتہائی صدمہ ہوا - جتنا کسی اور کو ہو سکتا ہے - لیکن ہم سب کو صبر سنجیدگی اور متانت سے کام لینا چاہئے - وقت کی سب سے بڑی ضرورت یہی ہے - کہ ہم سب عقل سے کام لیں - اور غلط راستے پر نہ چلیں - اگر ڈاکٹر مکرجی زندہ ہوتے - تو آج کے قومی اور بین الاقوامی حالات کے پیش نظر وہ بھی یہی راستہ اختیار کرتے جس پر چلنے کی میں آپ کو تلقین کر رہا ہوں - ہمیں پُرامن اور جمہوری طریقوں سے کام لے کر اپنے مسائل حل کرنے چاہئیں - آج اہم مسائل کو حل کرنے میں ہمیں عوام کے تعاون کی بہت زیادہ ضرورت ہے - کشمیر کا مسئلہ پُرامن اور خوشگوار ماحول میں طے ہونے کی ضرورت ہے - جموں کا ایجی ٹیشن خود ان لوگوں کے مفاد کے منافی ہے - جو اسے چلا رہے ہیں - اس سے بھارت اور کشمیر دونوں کو نقصان پہنچے گا - شیخ عبداللہ کی حکومت ریاست کے بعض اہم معاملوں کے متعلق واضح طور پر اپنی پالیسی کا اعلان کر چکی ہے - ان کی حکومت جموں کو کسی حد تک آزادی دینے کو تیار ہے - ہم اپنا مقصد تلخی جھگڑے کی بجائے دوستی سے بھی حاصل کر سکتے ہیں - نہرو کے اس بیان کے آخری حصہ سے معلوم ہوتا ہے - کہ انہوں نے جموں کو کسی حد تک آزادی دینے کی حمایت کی ہے - اور اس طرح جن سنگھیوں کو منانے کے لئے دانستہ یا نادانستہ طور پر ریاست کی تقسیم کے انتہائی شر انگیز اصولوں کی حمایت کر دی ہے -

ایک اور اطلاع کے مطابق نہرو نے اپنے بیان میں کہا - ڈاکٹر مکرجی نے اپنے انتقال سے چند روز پہلے ایک اکالی ممبر پارلیمنٹ سردار حکم سنگھ اور دیگر چار بورشید کے صدر پنڈت پریم ناتھ ڈوگرہ سے جنہیں مکرجی کے انتقال کے دن رہا کر دیا گیا تھا - ملاقات کی - مجھے بتایا گیا ہے - کہ انہوں نے جموں میں ایجی ٹیشن ختم کرنے کے سوال پر بات چیت کی تھی - اس پر مقبوضہ کشمیر کی حکومت نے چند روز کے اندر ڈاکٹر مکرجی کو رہا کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا - میری اطلاعات کے مطابق ڈاکٹر مکرجی خود ایجی ٹیشن کو ختم کرنے کے حق میں ہوتے جا رہے تھے - کشمیر کا مسئلہ ایک بہت مشکل سوال ہے - اسے حل کرنے کے لئے تمام فریقین کو پُرامن ماحول کی ضرورت ہے - فریقین بھارت اور پاکستان ہیں اور سب سے بڑا فریق خود جموں و کشمیر کے لوگ ہیں - اگر ریاست کے کچھ لوگ کچھ بات کہیں - اور دوسرے اس سے مختلف - تو اس طرح تو نازک صورت پیدا ہو جائے گی - جموں میں بعض لوگوں کے دلوں میں شبہات پیدا ہو گئے ہیں - انہیں میں بتانا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے دلوں سے شبہات دور کر دیں - مقبوضہ کشمیر کی حکومت ریاست کے بعض علاقوں کو جن میں جموں بھی شامل ہے - کچھ حد تک آزادی دینے پر غور کر رہی تھی وہ صرف اس لیے کہ جھگڑا ختم ہو اور پُرامن حالات میں سب ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کر سکیں - شیخ عبداللہ کی حکومت نے مکرجی کی بہت عزت کی - انہیں ہر ممکن آرام پہنچایا - مکرجی کی جس رات موت ہوئی ہے - اس رات تک کسی کو شبہ بھی نہیں تھا کہ رات کو کیا ہونے والا ہے - اب وقت آ گیا ہے کہ ہم مسئلہ کشمیر کو پُرامن طور پر حل کرنے کیلئے ہر امکانی کوشش

فرانسیسی حکام نے ہند چینی میں نظر بند تیس ہزار نیشنلسٹ چینی سپاہیوں کو رہا کر کے فارموسا بھیج دیا

سائیگاؤں۔ ۳ر جولائی۔ فرانسیسی حکام نے ہند چینی میں تیس ہزار نیشنلسٹ چینی سپاہیوں کو جو پوکوک جزیرے میں نظر بند تھے۔ رہا کر دیا ہے۔ ان کو چار نیشنلسٹ چینی جہازوں میں بھر کر فارموسا واپس بھیج دیا گیا ہے۔ پہلا قافلہ ۲۴ر مئی کو روانہ ہوا تھا۔ اور آخری ۲۲ر جون کو۔ ان نظر بندوں کی رہائی کی خبر جو صرف ایک ہفتہ پہلے سائیگاؤں میں سنی گئی تھی۔ حفاظتی تدابیر کی وجہ سے ملک سے باہر بھیجنے سے روک دی گئی۔ ان قیدیوں کی رہائی کے متعلق پیرس میں نیشنلسٹ چینی سفارت خانے اور فرانسیسی وزارت خارجہ کے درمیان خط و کتابت و گفت و شنید جاری تھی۔ تمام چینی نیشنلسٹ فوجیں جنہوں نے کمیونسٹوں کے ہاتھوں چیانگ کائی شیک کی شکست کے بعد ہند چینی میں پناہ لی تھی۔ انہیں ایک سال ہوا۔ فرانسیسی حکام نے خلیج سیام میں پوکوک جزیرے میں بھیج دیا تھا۔ تیس ہزار نظر بندوں میں سے ایک ہزار نے فارموسا واپس جانے سے انکار کر دیا۔ فارموسا میں بھی نیشنلسٹ گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ تیس ہزار چینی نیشنلسٹ سپاہیوں کو جو ۱۹۴۹ء سے ہند چینی میں نظر بند تھے۔ فارموسا بھیج دیا گیا ہے۔ باخبر ذرائع کا کہنا ہے۔ کہ ان سپاہیوں کی جو سرزمین چین کے صوبہ یونان سے تعلق رکھتے ہیں۔ صحت بہت اچھی ہے۔ اور یہ کومنتانگ فوج میں شامل ہو جائیں گے۔

ملک فیروز خاں نون کا انتخاب

ملتان ۳ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر اعلیٰ پنجاب ملک فیروز خاں نون خانیوال سے صوبائی اسمبلی کا انتخاب لڑیں گے۔

مغربی برلن میں داخل ہونے والی گاڑیوں پر سے روک اٹھالی گئی

برلن ۳ر جولائی۔ روسی حکام نے مغربی اتحادیوں کی سرکاری گاڑیوں کے مشرقی برلن سے گذر کر مغربی برلن میں داخل ہونے پر جو پابندی لگائی ہوئی تھی۔ وہ اب اٹھالی ہے۔ پچھلے دنوں مغربی کمانڈروں کے رویہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے روسی حکام نے ان کے داخلہ پر پابندی لگا دی تھی۔

راجشاہی یونیورسٹی کے وائس چانسلر

ڈھاکہ ۳ر جولائی۔ راجشاہی یونیورسٹی جس کا قیام حال ہی میں عمل میں لایا گیا ہے۔ کے چانسلر چودھری خلیق الزمان نے ڈاکٹر آئی۔ ایچ زبیری کو یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کیا ہے۔ ثانوی تعلیم کے بورڈ کے سیکرٹری مسٹر عثمان غنی کو رجسٹرار مقرر کیا گیا ہے۔ راجشاہی کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فی الحال بطور خزانچی کام کریں گے۔

کیوشو میں وبا پھیل گئی

ٹوکیو ۳ر جولائی۔ جنوبی جاپان کے جزیرہ کیوشو میں جہاں پچھلے دنوں سخت سیلاب آیا تھا۔ اب ✱ دستوں کی بیماری پھیل گئی ہے۔ جس میں ہزاروں آدمی مبتلا ہیں۔

ہر دو وزرائے اعظم اسی ماہ کراچی میں بات چیت کریں گے

نئی دہلی ۳ر جولائی۔ بھارتی رہبر کمیٹی کے ارکان پاکستانی اور بھارتی جھگڑوں کے تصفیہ کے سلسلہ میں بات چیت کا انتظام کرنے کی خاطر پاکستانی رہبر کمیٹی سے ملنے کے لئے ۱۱ یا ۱۲ر جولائی کو نئی دہلی سے کراچی روانہ ہوں گے۔ ان کمیٹیوں کی باہمی بات چیت کے لئے کوئی معینہ تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔ لیکن بھارتی رہبر کمیٹی کی طرف سے یہ تجویز پیش کی گئی ہے۔ کہ دونوں کمیٹیوں کا اجلاس ۱۳ر جولائی کو منعقد ہو۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ پاکستانی ممبران اس پر رضا مند ہو گئے ہیں۔ دونوں کمیٹیوں کا اجلاس غالباً دو روز تک جاری رہے گا۔ اس اجلاس کے بعد ہی بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کے کراچی آنے کو وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی سے ملاقات کی تاریخ مقرر کی جائے گی۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق "دونوں رہبر کمیٹیوں کے اجلاس کے بعد دونوں وزرائے اعظم اسی مہینے کراچی میں ملاقات کریں گے۔ دونوں وزرائے اعظم کی ملاقات جو غالباً مختصر ہوگی۔ اسی بات چیت کا ایک حصہ ہوگی۔ جو ان دونوں کے درمیان لندن میں شروع ہوئی تھی۔ بھارتی رہبر کمیٹی اس ترقی کا جائزہ لیگی۔ جو وزارتی سطح پر تنازعات کو طے کرنے کے سلسلے میں ہوئی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارتی وزارتہائے آبادکاری۔ تعلیم۔ پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف مواصلات کراچی میں اپنی وزارتوں سے ان جھگڑوں کے متعلق خط و کتابت کر رہی ہیں۔ جو ان کی وزارتوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ تاہم اسی سلسلہ میں ابھی زیادہ ترقی نہیں ہوئی۔ اس کی وجہ غالباً پاکستانی وزیر اعظم کی دار الحکومت سے غیر حاضری ہے۔

کاشانی ایران میں ہی رہیں گے

تہران ۳ر جولائی۔ ایران کے سیاسی اور مذہبی لیڈر سید آیت اللہ کاشانی نے کہا ہے۔ کہ وہ ایران یا تہران چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے یہ بات انہوں نے مجلس کی صدارت کے انتخاب میں شکست کھانے کے بعد ایک تقریر کرتے ہوئے کہی۔

ہندوستانی کابینہ میں ردوبدل کیا جائے گا؟

نئی دہلی ۳ر جولائی۔ باخبر ذرائع نے اس بات کا انکشاف کیا ہے۔ کہ وزیر اعظم نہرو عنقریب اپنی کابینہ میں ردوبدل کا اعلان کریں گے۔ جن جن وزارتوں میں ردوبدل کیا جائیگا۔ وہ داخلہ خوراک۔ زراعت۔ ریلوے ٹرانسپورٹ اور ترقیاتی منصوبوں کی وزارتیں ہیں۔ ان ذرائع نے کہا ہے۔ کہ اس امر کا قطعی فیصلہ آگرہ میں کانگرس پارٹی کی کونسل کے آئندہ اجلاس میں مشورہ کے بعد کیا جائیگا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ اس ردوبدل سے نہرو کی داخلی اور خارجی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ یہ تبدیلیاں محض ذاتی وجوہات کی بناء پر ہوں گی۔ اور ان سے ۲۵ مسٹر نہرو کی یہ خواہش پوری ہو جائے گی۔ کہ ملک کے قابل افراد کو حکومت کے نظم و نسق کی ذمہ داری سونپی جائے۔ لندن میں سابق بھارتی ہائی کمشنر مسٹر وی کے کرشنا مینن کا نام قطعی طور پر اس سلسلہ میں لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کئی بین الاقوامی معاملات میں پنڈت نہرو کو گراں قدر مشورے دیئے ہیں۔ اور ان کو پنڈت نہرو کے قابل اعتماد مشیر کی حیثیت حاصل تھی۔

بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے۔

اور احساسات ہی پھر انسان کو عمل کی توفیق دیتے ہیں۔ پس اگر بنیادی طور پر ہمارا سوچنے کا طریق ہی غلط ہوگا۔ یا ہم سوچتے ہی نہ ہوں گے۔ تو نہ ہمارا علم کامل ہو سکتا ہے۔ نہ ہمارے جذبات درست ہو سکتے ہیں۔ اور نہ ہمارا عمل صحیح ہو سکتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق "زیادہ سے زیادہ اپنے اندر غور و فکر اور سوچنے کی عادت پیدا کریں۔ اور صرف اپنے نفس کے اندر ہی نہیں۔ بلکہ اپنی اولاد۔ اپنے دوستوں۔ اپنے ہمسایوں اور اپنے تمام آشناساؤں کے اندر یہ عادت پیدا کر دیں۔ جب تک یہ عادت پیدا نہ ہوگی۔ نہ حقوق اللہ کی ادائیگی کا صحیح مزہ مل سکتا ہے۔ اور نہ حقوق العباد کی ادائیگی کے مکمل نتائج مترتب ہو سکتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کا مسلک اور فرض (بقیہ صفحہ ۳)

کو آشکار کیا جائے۔ سادہ خوراک۔ سادہ لباس تواضع انکسار اپنے بھائیوں کی خبر گیری۔ بیمار پرسی مساجد میں حاضری اس قسم کے احکام زیادہ تر امراء کی توجہ کے لئے ہیں۔ غریب تو سادہ کھانے اور سادہ پہننے پر پہلے ہی مجبور ہے۔ اور تواضع اور انکسار اور خبر گیری اور بیمار پرسی اس پر آسان ہیں۔ اور اس کی عادت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ مساجد کو عموماً غریب ہی پُر کرتے ہیں۔ اس کے مقابل پر لباس کی صفائی۔ غسل کی عادت۔ مسواک کا استعمال۔ خوشبو کا استعمال۔ بدبو سے پرہیز اس قسم کے احکام غرباء کی توجہ کے لئے ہیں۔ امیر تو پہلے ہی ان کا پابند بلکہ بعض دفعہ ضرورت سے زیادہ پابند ہوتا ہے۔ اسلام یہ چاہتا ہے۔ کہ مختلف طبقات ان احکام پر پابندی کر کے آپس کے میل جول کو سہل اور آسان اور خوشی کا موجب بنائیں۔ اگر سادہ خوراک کی عادت ہوگی۔ تو غریب امیر کے دستر خوان پر کوئی اجنبیت محسوس نہیں کریگا۔ اور آسانی سے غریب بھائی امیر بھائی کی دعوت کر سکے گا۔ اور امیر کو اسے قبول کرنے میں نہ تامل ہوگا۔ نہ دقت۔ اگر غریب کنبوں اور گھرانوں میں صفائی کی طرف توجہ رہیگی۔ تو آپس کے میل جول میں سہولت رہے گی۔ اور اگر میل جول آسان اور بے تکلف ہوگا۔ تو اخوت۔ ہمدردی اور خدمت کے فرائض کی طرف توجہ ہوتی رہے گی۔ اور اللہ تعالیٰ کی عائد کردہ امانتوں کی ادائیگی میں کوئی روک پیدا نہ ہوگی۔ (باقی)